مجموعۂ منتخب تضمین ہائے گرانمایہ

بر سلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں فاضل بریلوی

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

# لاکھوں سلام

شہزاد احمد

انجمن ترقیٔ نعت

شاہ فیصل کالونی نمبر 5 کراچی نمبر 25 پاکستان

## انجمن ترقیٔ نعت

کی زیر نگرانی پہلا یادگار نعتیہ مرکز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جس میں ہر زبان و ادب کے نعتیہ سرمایہ (منظوم و منثور) کو یکجا کیا جا رہا ہے۔

## نعتیہ ریسرچ اسکالرز، شعرائے کرام، مرتبین

حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مطبوعہ / غیر مطبوعہ حمد و نعت، سلام و منقبت، مرثیہ و نوحہ (نظم و نثر) سے متعلق تخلیقات و نگارشات اور اپنا تفصیلی تعارف ہمیں روانہ فرمائیں۔

انجمن ترقیٔ نعت کے

زیر اہتمام شائع ہونے والا

## پہلا یادگار نعتیہ انسائیکلوپیڈیا

زیر ترتیب ہے

جس میں ہر زبان و ادب کے نعتیہ سرمایہ نظم و نثر سے متعلق معلومات و تفصیلات اور محققین و مرتبین، ادبا و شعرا کی خدمات پر تعارف و تبصرہ پیش کیا جا رہا ہے۔ تعارف اور تبصرہ کیلئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی

www.facebook.com/owaisoloGy

# لاکھوں سلام

انتخابِ تضمینات کے حوالے سے **سلامِ رضا** پر ہونے والے اولین کاموں میں سے ایک کام

زیرِ نظر انتخابِ تضامین بر سلامِ رضا 1986ء میں شایع کیا گیا۔اس منفرد کام کا سہرا محققِ نعت، عاشقِ نعت جناب **ڈاکٹر شہزاد احمد** (کراچی) کے سر ہے۔اس انتخاب میں دس شعرائے کرام کی سلامِ رضا کے منتخب اشعار پر کہی گئی تضامین کو شامل کیا گیا۔

محققِ نعت **ڈاکٹر شہزاد احمد** (کراچی) کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ جناب نے سلامِ رضا پر اردو کے ساتھ ساتھ سندھی، پنجابی، میمنی اور فارسی زبان میں پچاس سے زائد تضامین بھی جمع کی ہیں جس کا مسودہ تقریباً دس برس قبل (2008ء میں) مکمل کر لیا گیا البتہ یہ تحقیقی اور منفرد کارنامہ ابھی طباعت واشاعت کے حوالے سے تاخیر کا شکار ہے۔
محبینِ نعت اگر تعاون فرمانا چاہیں تو ڈاکٹر شہزاد احمد صاحب سے رابطہ فرما سکتے ہیں۔


**ڈاکٹر شہزاد احمد**

موبائل: 00923360245448


طالبِ دعا: **ابوالمیزاب محمد اویس رضا**

شعر و شاعری کے ضمن میں فنِ تضمین نگاری وہ صنفِ سخن ہے جسمیں ایک شاعر کسی دوسرے شاعر کے مشہور اشعار پر اسکے قافیے اور ردیف کو ملحوظ رکھتے ہوئے شعر کہے اور جن اشعار پر تضمین لکھی جا رہی ہے اُن میں وہی تاثر، وہی خیالات و افکار اور موسیقیت برقرار رہے اور حسنِ معنویت بھی ہاتھ سے نہ جانے پائے۔ تضمین کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے ہر شعر کے مصرعۂ اولیٰ پر اسکے قافیہ و ردیف کو نبھانے کیلئے تضمین نگار کو اپنی فنی مہارت و چابکدستی کا ثبوت فراہم کرنا ہوتا ہے ——— زیرِ نظر مجموعہ لاکھوں سلام بھی اسی صنفِ تضمین سے متعلق ہے جسمیں مختلف شعرائے کرام کی اُن منتخب تضمین ہائے گرانمایہ کو یکجا کر دیا گیا ہے جو اب تک اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے منفرد و یگانہ اور مشہور زمانہ سلام "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام" کے حوالے سے لکھی گئی ہیں۔

مجموعہ لاکھوں سلام بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اُن متفرق و منتشر سلاموں کا معطر و معنبر گلدستہ ہے جسمیں تمام شعرائے کرام نے شانِ رسالت بزبانِ اعلیٰ حضرت بیان کی ہے۔
یہ پہلا اور اپنی نوعیت کا واحد مجموعہ سلام ہے جو اپنے موضوع، اصل مواد اور تحقیقی نعتیہ معلومات پر مشتمل ہے۔
اس مجموعے میں اعلیٰ حضرت کے سلام پر لکھی گئی اِن تمام تضمین ہائے گرانمایہ کو جمع کر دیا گیا ہے جو اب تک مختلف حوالوں سے شائع ہوتی رہی ہیں۔ اس مجموعہ کو شائع کر کے شعبۂ نعت میں بالکل ایک نئے اور اچھوتے انداز کی تحقیقی جہت کو متعارف کرایا گیا ہے۔

مجموعہ لاکھوں سلام کی نہج پر مجموعہائے حمد و نعت، سلام و منقبت، مرثیہ و نوحہ اور اعلیٰ حضرت کے نعتیہ دیوان "حدائقِ بخشش" کو مرتب کیا جا رہا ہے۔ جسمیں کتاب کے ہر صفحہ پر اصل مواد کے علاوہ ایک نئی نعتیہ کتاب اور صاحبِ کتاب کا تعارف حروفِ تہجی کی ترتیب سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ نعتیہ ادب پر شائع ہونے والے تمام بکھرے اور منتشر خزانے کو ایک مرکز پر لایا جا سکے۔

مجموعہ لاکھوں سلام، انجمن ترقی نعت کی تحقیقی کاوش کا نقشِ اوّل ہے۔ انشاء اللہ العزیز نقشِ ثانی میں شائع شدہ ہر دواوین و مجموعہائے نعت کا احاطہ کیا جائے گا۔ تاکہ تمام شعبہ جات سے متعلق مختلف حضرات کی خدماتِ حمد و نعت کو اُجاگر کیا جا سکے۔
شعرائے کرام و محققین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اس سعیٔ بلیغ کے سلسلے میں تعاون و رہنمائی فرمانے کے علاوہ اپنی قیمتی و مفید آراء سے بھی ہمیں نوازیں۔ تاکہ اس سعادت و ثواب کے سفر میں مثبت و مؤثر انداز سے پیش رفت ہو سکے۔

اشاعت :-

ہدیہ :-

مجموعہ منتخب تضمین ہائے گرانمایہ

بر سلامِ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں فاضل بریلوی

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

# لاکھوں سلام

شہزاد احمد

انجمن ترقی نعت

شاہ فیصل کالونی نمبر 5 کراچی نمبر 25 پاکستان

www.facebook.com/owaisoloGy

# انتساب

اختر ہے شغلِ نعت عبادت میرے لئے
میری کتابِ فکر کے عنواں ہیں مصطفٰے

# اخترالحامدی کے نام

جن کی
تربیت
نے
مجھے
شعبۂ نعت
سے
وابستہ
کر دیا

شہزاد احمد

www.facebook.com/owaisoloGy



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

## تضمین نگار شعرائے نعتیہ شاعری کے آئینے میں

### حضرت علامہ شمس الحسن صدیقی شمس بریلوی — تضمین نمبر ۱ — صفحہ نمبر ۶

حضرت علامہ شمس بریلوی ایک پختہ کار شاعر ہیں۔ اگرچہ تصنیف و تالیف کی مصروفیت ان کو شاعری کی طرف متوجہ نہیں ہونے دیتی لیکن جب وہ نعت کا ساز چھیڑتے ہیں تو اس کے نغمات عرش کی بلندیوں کو چھوتے ہیں۔ شمس صاحب پر مومن دہلوی کا طرز غالب ہے اس لئے وہ نعت میں متنوع مضامین اور رفعتِ خیال کا راستہ نکال لیتے ہیں۔ بندشوں کی پرکیف چستی اور موزوں الفاظ کا انتخاب آپ کی شاعری کا خاصہ ہے۔ آپکی نعت میں جذبہ کی صداقت ہر جگہ نمایاں ہے۔ یہی وصف نعتِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کو وجد آفریں کیفیات کا حامل بناتا ہے۔ حضرت شمس اردو اور فارسی میں بڑی پرکیف نعتیں کہتے ہیں اور بے تکان کہتے ہیں۔ آپ نے بعض نعتیں عربی زبان میں بھی کہی ہیں اور ان زبانوں میں آپکا اندازِ بیاں ایک ہی طرز اور نہج کا ہے جو آپکی پختہ کاری اور فن پر قدرتِ کاملہ کی دلیل ہے اور نتیجہ ہے آپ کے کمالِ علمی کا۔

### حضرت علامہ سید محمد مرغوب اختر الحامدی — تضمین نمبر ۲ — صفحہ نمبر ۹

"نعت محل" کے معمار چابکدست اور مینا کار حضرت علامہ سید محمد مرغوب اختر الحامدی رحمۃ اللہ علیہ کا تمام تر سرمایۂ شعری سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت ہائے کیف آفریں ہیں۔ حضرت اختر الحامدی کے قلم نے کبھی تغزل کو منہ لگایا تھا مگر پھر! عام اصنافِ سخن کو اپنایا اور نعتِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرش رسا نغمات سے ان اصنافِ سخن کو ہی دلنشیں اور وجد آفریں بنا دیا! حضرت اختر الحامدی کی نعتیہ شاعری کا ہر مصرعہ اور ہر مصرعہ کا ہر لفظ ایک نگینہ ہے اور ایسا نگینہ جس پر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ——— اپنی جلوہ سامانی سے نگاہوں کو تابناک کر رہا ہے۔

نعت کی نگارش کمالِ علمی کے بغیر ممکن تو ہے لیکن ان پاکیزہ نغموں کی ریزہ کاری اور ان کی جلا کمالِ علمی پر منحصر ہے اور حضرت اختر الحامدی مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمایۂ محبت کی جو لازوال دولت عطا کی تھی، اس کے ساتھ ساتھ علم و فضل کے سرمایہ سے بھی مالا مال کیا تھا۔ ان دونوں جہت ہائے کمال نے میرے مکرم استاد کے نعتیہ کلام کو وہ فروغ بخشا کہ حضرت اختر الحامدی رحمۃ اللہ علیہ کے باکمال استاد حضرت حسان الہند مولانا ضیاء القادری بھی اس پر نازاں تھے۔ آپ کو اگر نعتیہ کلام میں دل بستگی، جاں سپاری کی ایسی کیفیات کی تلاش ہے کہ سرمستی اور شیفتگی، دینی اقدار اور مذہبی احتیاط کو اپنائے ہوئے ہوں تو آپ حضرت اختر الحامدی مرحوم و مغفور کے کلام کا مطالعہ فرمائیں۔

### سید محفوظ علی صابر القادری بریلوی — تضمین نمبر ۳ — صفحہ نمبر ۱۲

گرامی منزلت سید محفوظ علی صابر بریلوی مرحوم کو نسبتاً بھی حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک نسبت حاصل ہے جو ان کے لئے طرۂ امتیاز ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ ایک شیدائے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جامِ محبت سے بھی آپ نے جرعہ نوشی کی ہے، امام الہند، عاشق و شیدائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ سے ارادت و عقیدت کا رشتہ استوار تھا۔ اس تعلق نے ان کے نعتیہ کلام میں بڑا کیف پیدا کر دیا ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں ایک والہانہ انداز اور محبت میں ڈوب کر کہتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ شیفتگی کا اظہار بہت ہی پرکیف انداز میں ان

کے بیان میں پایا جاتا ہے۔

محفوظ صاحب موضوع نعت کی بلندی کے ادا شناس ہیں۔ یہی سبب ہے کہ موزوں اور مناسب الفاظ کا استعمال سلیقے سے کرتے ہیں جس سے کلام بہت ہی پُرکیف ہو جاتا ہے۔ ان کی تضمین سے یہ سلیقہ عیاں ہے۔

## سیّد اشرف علی ہلالؔ جعفری

تضمین نمبر ۴ صفحہ نمبر ۱۵

سیّد اشرف علی صاحب ہلالؔ جعفری ایک مشہور نعت گو شاعر ہیں۔ انکی شاعری کا مرکزی نقطہ اور انکا مہبط خیال صرف نعت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ وہ مزاج نعت کے اداشناس بھی ہیں اور ناز بردار بھی! اگر انکے یہاں اداشناسی نہ ہوتی تو اس قدر رکیف آفریں نغمہ ہائے نعت کی نگارش ممکن نہیں تھی! نعت کی نگارش بڑا سلیقہ چاہتی ہے، الفاظ مناسب کا انتخاب، در و بست الفاظ سے کیف آفرینی، روایت کی درایت کا خیال اور جذبۂ محبت کی حسین و لطیف آمیزش، مزاج نعت ان اربعہ عناصر سے بنا ہے۔

اور ہلالؔ جعفری صاحب کے نعتیہ کلام میں یہ اربعہ عناصر اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ موجود ہیں یہی سبب ہے کہ ان کا نعتیہ کلام دلوں کو گرماتا ہے اور ذوق و شوق سے پڑھا جاتا ہے۔

## حضرت اسلمؔ بستوی

تضمین نمبر ۵ صفحہ نمبر ۱۸

حضرت اسلمؔ بستوی کی شہرت بحیثیت شاعر نعت نگار، عطیہ ہے نعت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور خوش نصیب ہیں جناب اسلمؔ بستوی کہ ان کے نعتیہ کلام نے اپنے جذبہ کی صداقت اور انکے آہنگ نواکاری نے بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شرف قبول پایا اور انکے کلام میں یہ خصوصیات رچ بس گئیں! حقیقت یہ ہے کہ بغیر صدق و اخلاص کے نعت کی نگارش محال ہے۔ اگر نواب مرزا داغ دہلوی کی طرح چند الفاظ کی تالیف کردی یا ان کو موزوں کر دیا تو اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے! تو جو اللہ کو محبوب ہوا، خوب ہوا یا نبی خوب ہوا، خوب ہوا، خوب ہوا رسائل و جرائد میں ان کے کلام کی پذیرائی، اسی جذبہ کی صداقت اور آہنگ نواکاری کا ہی نتیجہ ہے، اثر آفریں الفاظ کا انتخاب اور ان کا حسین در و بست جبھی ہو سکتا ہے کہ نعت نگار جذبۂ محبت سے سرشار ہو اور جناب اسلمؔ بستوی کے یہاں اس جذبہ کی فراوانی ہے۔

## عزیز حاصلؔ پوری

تضمین نمبر ۶ صفحہ نمبر ۲۱

قلم میں اتنی قدرت اور فہم میں یہ تاب و تواں کہاں ہے کہ محبوب رب المشرقین والمغربین کی تعریف کر سکے۔ یہ جو ہم نغمہ ہائے نعت بلند کرتے ہیں وہ بس بطور تحدیث نعمت ہے اور اس تحدیث نعمت کا بارگاہ الٰہی سے فرمان ذیشان صادر ہو چکا ہے۔ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف گرامی کے ذکر سے عظیم اور کون سی نعمت ہو سکتی ہے! جناب عزیز حاصلؔ پوری کی شہرت بحیثیت شاعر اور انکے کلام کی یہ عظمت اسی تحدیث نعمت کا صدقہ ہے، انکی نعت گوئی کا مزاج اسی نعمت کی بدولت شیرینی اور کیف آفرینی سے معمور ہے جو انکے تمام کلام میں رچی بسی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف و خصائص کے بیان میں یہ جوش و سرمستی اور کیف آفرینی اسی تحدیث نعمت کے طفیل میں ان کے کلام کا خاصہ بن گئے ہیں۔

## مولانا سیّد حبیب احمد نقشبندی مُحسنی تلہری

تضمین نمبر ۷ صفحہ نمبر ۲۴

نعت گوئی کا میدان بہت وسیع بھی ہے اور سنگلاخ بھی! اس راہ کا طے کرنا آسان نہیں! مولانا سیّد حبیب احمد صاحب

www.facebook.com/owaisoloGy



نقشبندی تلہری ایسا قلب صافی رکھتے ہیں جو حُبّ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور ہے۔ اسی لیئے ان کے ہاں جذبہ کی صداقت بھی ہے اور محبت کی چاشنی بھی! اسی قوام محبت نے نعت گوئی سے ان کا ربط پیدا کیا اور انہوں نے بارگاہ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اتنے نذرانے پیش کیے جو نذر حبیب اور نعت رسول کے گلدستے بنکر عنادل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشام جاں کو معطر کر رہے ہیں اور انکی متاع محبت ایک گنجینۂ بے بہا کی طرح انمول ہے۔ اس گنجینۂ محبت میں غلامئ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تاج دُرِّ شاہوار سے آراستہ ہے۔

## مولانا عبدالسّلام شفیقؔ

تضمین نمبر ۸ صفحہ نمبر ۲۷

الفاظ اور جملوں کی کیف بخشی اور اثر آفرینی میں کیسے کلام ہو سکتا ہے لیکن دلوں کے دروازے پر وہی الفاظ دستک دے سکتے ہیں اور مومنین کے قلوب کو گرما سکتے ہیں جو ایسے دل سے نکلے ہوں اور ایسی زبان سے ادا ہوئے ہوں جو نعت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سراپا ورد اور انکی غلامی کے اقرار میں ہر وقت مصروف ہو! اس صورت میں ایسے سرشار محبت کا خامہ رنگین نوا بن جاتا ہے اور اس کی صریر فردوس گوش کا سامان مہیا کرتی ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی دین ہے اور خوش نصیب ہیں جناب شفیق صاحب کہ اللہ تعالیٰ نے انکے خامہ رنگین نوا کو یہ توفیق بخشی کہ ان کا خامہ نگارش نعت میں مصروف اور قرطاس پر رواں دواں ہے۔ ان کی نعت میں والہانہ انداز اسی غلامی کا انعام ہے۔

## محمد عثمان عارفؔ نقشبندی (گورنر اتر پردیش) بھارت

تضمین نمبر ۹ صفحہ نمبر ۲۹

میں نے اپنے گرامی قدر استاد حضرت اختر الحامدی کے بارے میں عرض کیا ہے کہ نعت گوئی، علم دین کے بغیر انصرام نہیں پا سکتی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی جامع دین و ایمان ہے۔ اس منبع حیات، سرچشمہ دین و ایمان کے اوصاف گرامی تحریر کرنے کے لیے علوم دین کا دامن تھامنا ہوگا۔ اگر وسعت فکر و فہم کی وہاں تک رسائی نہیں تو نعت پاک کا اہتمام و انجام کما حقہ نہیں ہو سکے گا۔ ہر موضوع کا ایک اسلوب بیان ہوتا ہے۔ تاریخ کو اسلوب قصص و روایات میں بیان نہیں کیا جا سکتا اور فلسفہ کے لیے قصص کا اسلوب اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح نعت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ایک مخصوص اسلوب بیان اور ایک خاص طرز ادا ہے۔ الفاظ کے انتخاب میں دیدہ وری اور فہم و دانش کی ضرورت ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ محترم حضرت عارف گورنر اتر پردیش نے نعت کے شایان الفاظ کے انتخاب میں احتیاط نہیں فرمائی ورنہ ان کے کلام کا کیف اور دو چند ہو جاتا۔ ان کے کلام میں سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جذبہ و شیفتگی تو موجود ہے لیکن وہ اس کے اظہار کے لیئے صحیح اور راست جہت اختیار نہیں کرتے۔ بایں ہمہ ان کے جذبہ کی صداقت میں شبہ نہیں

## صوفی مسعود احمد رہبرؔ محبوبی چشتی کشمیری ضیائی

تضمین نمبر ۱۰ صفحہ نمبر ۳۱

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگارش واقعی تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ اس راہ کی معمولی سی لغزش موجب عصیان و خذلان بن جاتی ہے۔ شریعت نے جو حدود متعین کر دیئے ہیں ان حدود سے قدم باہر نہیں رکھا جا سکتا نعت نگاری ان ہی قیود کے باعث ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ علوم دین بتوفیق الٰہی اس راہ میں رہنمائی کرتے ہیں اور مجھے یہ کہتے ہوئے بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ صوفی مسعود احمد رہبرؔ صاحب محبوبی چشتی کشمیری نے اس رہنمائی سے اس راستہ کو طے کیا ہے۔ ان کا کلام جذبہ کی صداقت سے مالا مال ہے اور کیوں نہ ہو کہ بغیر اس متاع بے بہا کے نعت نگاری سرانجام نہیں پا سکتی۔

شہزاد احمد

فاضل جلیل حضرتِ علامہ شمس الحسن صدیقی شمسؔ بریلوی مدفیوضہم سابق صدر شعبۂ فارسی، دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی میں تدریس کے شعبہ سے وابستہ رہے ۔ ۱۹۵۲ء میں کراچی آنے کے بعد محکمۂ تعلیم میں بھی درس و تدریس کے شعبۂ خاص سے منسلک ہوگئے پچیس سال کا طویل عرصہ اور نمایاں تعلیمی و علمی خدمات گزارنے کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیا اور یکسوئی و توجہ کے ساتھ تصنیف و تالیف کو اپنا مرکز و محور بنالیا ہے ۔ حضرت شمسؔ بریلوی اپنے علمی افادات کے لحاظ سے کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں ۔ آپ نے تاریخ اسلام اور علم و ادب کے کئی نہایت اہم اور ضروری موضوعات پر قلم اٹھایا اور اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کا موقع بہم پہنچایا ۔ آپکی تصنیفات کی تعداد تقریباً چالیس ہے ۔ آپکی محققانہ و فاضلانہ تصانیف ، اورنگ زیب خطوط کے آئینے میں " اور تاریخ الخلفاء " کے اردو ترجمہ پر دوبار آکیو رائٹرز گلڈ کا ادبی ایوارڈ ملا ۔ " سرورِ کونین کی فصاحت " بالکل نیا اور اچھوتا موضوع ہے آج تک اس موضوع پر کوئی باقاعدہ علمی کاوش نہیں ہے معرکۃ الآراء کتاب اپنے شعبہ کے اعتبار سے نقشِ اول ہے اور اس کتاب پر آپ کو صدارتی ایوارڈ ۱۹۸۶ء ملا ہے ۔ یہ تضمین کل ۱۵ اشعار پر کی گئی ہے

وجہِ تکوین و خلقت پہ لاکھوں سلام ۔۔۔ نازشِ صنعِ قدرت پہ لاکھوں سلام
براہِ حُسنِ وحدت پہ لاکھوں سلام ۔۔۔ مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

حاصلِ این و آں ، واقفِ کیف و کم ۔۔۔ صبحِ حسنِ سعادت ، سحابِ کرم
مصطفیٰ ، مجتبیٰ ، فخرِ ہر محترم ۔۔۔ شہریارِ ارم ، تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

مایۂ ہر عرض ، جوہرِ ہر وجود ۔۔۔ مہبطِ وحیِ حق ، صدرِ بزمِ شہود
وہ بنائے قیام و رکوع و سجود ۔۔۔ اصلِ ہر بود و بہبود تخمِ وجود
قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام

---


اردو میں نعتیہ شاعری ۔ محقق : پروفیسر ڈاکٹر سید رفیع الدین اشفاق ۔ ہدیہ : 50/- ۔ اکتوبر سنہ 1976ء
سائز : 23x36/16 ۔ صفحات 684 ۔ اردو اکیڈمی سندھ ، کراچی

شعرِ نعت کے حوالے سے اردو میں نعتیہ شاعری پر یہ پہلا تحقیقی مقالہ ہے جس پر ناگپور یونیورسٹی (بھارت) نے فاضل مقالہ نگار کو سنہ ۱۹۵۵ء میں پی ۔ ایچ ۔ ڈی کی ڈگری عطا کی ۔ یہ مقالہ اردو شاعری کے روزِ آفرینش سے عہدِ حاضر تک کی نعتیہ شاعری کا جائزہ ہے ، اسمیں شعراء کی طبقہ واری تقسیم ادوار کے لحاظ سے کی گئی ہے ۔




غنچے اوحیٰ کے جس دم چٹکنے لگے ۔۔۔ اُن کی خوشبو سے عالم مہکنے لگے
صیقلِ نور سے دِل چمکنے لگے ۔۔۔ اندھے شیشے جھلاجھل دمکنے لگے
جلوۂ ریزیٔ وحدت پہ لاکھوں سلام

" اُدن مِنّی " کے خُطبے کو پہنے کوئی ۔۔۔ اور حریمِ جلالت میں پہنچے کوئی
کوئی گر جائے غش کھا کے دیکھے کوئی ۔۔۔ کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والے کی ہمّت پہ لاکھوں سلام

اُن کا ارشاد ہے اِس قدر محترم ۔۔۔ قیلہٖ ، نطق والا کی شانِ اَتم
اللہ ! اللہ ! ان کا کمالِ حَشم ۔۔۔ کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اُس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس پہ قربان ، نطق و بیاں ۔۔۔ وہ زبانِ مقدس ، وحیٔ ترجماں
لب ہیں وہ جو لطافت کی روح و رواں ۔۔۔ جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

پاک ابرو پہ محرابِ کعبہ فدا ۔۔۔ ایسے عارض کہ ہے حُسنِ حق کی عطا
ان کے دنداں سے دُرِّ عدن کی صفا ۔۔۔ وہ کرم کی گھٹا ، گیسوئے مشک سا
لکّۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

ہے کہاں ، کوئی اس جیسا شیریں بیاں ۔۔۔ جس کا ہر قول ہو دین و ایماں کی جاں
نطق ایسا ، تکلم کی روح و رواں ۔۔۔ جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

دستِ نازک سے بنے ، لالہ زارِ قبول ۔۔۔ جھک گئی خود بہ خود شاخسارِ قبول

---


عربی میں نعتیہ کلام ۔ تحقیق : ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی ۔ ہدیہ : 40/- ۔ سنہ 1982ء
سائز : 23x36/16 ۔ صفحات 296 ۔ اُردو اکیڈمی سندھ ، کراچی

اس کتاب میں عربی نعت کا تعارف اور اسکی مختصر تاریخ پیش کی گئی ہے ۔ عربی نعت کے عناصرِ ترکیبی اور مرکزی مضامین کا تعارف کرایا گیا ہے اور عربی میں نعت کا ابتدائی سرمایہ بھی پیش کیا گیا ہے ۔ فاضل مصنف نے خصوصیت کے ساتھ اس کتاب کی ترتیب کے سلسلے میں حجازِ مقدس کے قدیم کتب خانوں سے بھی استفادہ کیا ہے ۔


www.facebook.com/owaisoloGy

نکلی سج کر عروس ظفر حدارِ قبول　　وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

اللہ! اللہ! ان کی یہ شانِ کمال　　مومنوں کے لئے رافتِ بے مثال
قہر حق کا تھا دشمن سے انکا جدال　　چشمۂ مہر میں نورِ موجِ جلال
اس رگِ ہاشمیّت پہ لاکھوں سلام

جب خطاؤں پہ غالب کرم آگیا　　جب شفاعت کا وقتِ اہم آگیا
لطف پر خود ہی فیضِ اتم آگیا　　جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

لائے تو دہر ایسا کوئی دوسرا　　بخشوائے جو اُمّت کو روزِ جزا
وہ شفیع الاُمم، وہ شفیع الورٰی　　جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کو دونوں جہانوں کا آقا کہیں　　جس کی خدمت کو جبرئیل کے پر بچھیں
شمس جن و ملک جسکے خادم بنیں　　جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ عزت پہ لاکھوں سلام

ہوں شفاعت سے فارغ شفیع الورٰی　　آئے ہر سو سے جس دم نویدِ عطا
ہو طلب مری اس دم بزیرِ لوا　　مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

گرامی قدر عزیزم شہزاد احمد صاحب سلمہٗ کی خاطر سے یہ چند اشعار بصورتِ تضمین (بند ہائے تضمین) پیش کر دیئے ہیں کہ مجھے ان کی فرمائش پوری کرنا تھی۔ علامہ شمس بریلوی

---

کلام رضا کا تحقیقی اور ادبی جائزہ　　جائزہ نگار حضرت علامہ شمس بریلوی　　ہدیہ 45/-　　جولائی سنہ 1976ء
سائز $\frac{17 \times 27}{8}$　　صفحات 572　　مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ ایم اے جناح روڈ کراچی
اعلیٰ حضرت کے نعتیہ کلام کا تحقیقی اور ادبی جائزہ مع حدائق بخشش (کامل، و منقبات حصہ سوم جس میں فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری کے ہر پہلو کو نمایاں اور ان کے اسلوب کو پیش کیا گیا ہے۔ علامہ شمس بریلوی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری پر پہلا جامع و مستند مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy



حضرت علامہ مولانا سید محمد مرغوب المعروف اختر الحامدی رضوی رحمۃ اللہ علیہ دنیائے نعت میں کسی بھی تعارف کے محتاج نہیں۔ مولانا موصوف نے ادب نعت کے ہر دو شعبہ جات نظم و نثر میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ آپکا شمار خاص کر ان کے خاص شعراء کرام میں ہوتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں آپکی تضمین بہارِ عقیدت کو شہرت دوام حاصل ہے۔ آپکی مطبوعہ تصانیف (۱) جمالِ رسول (نعتیہ کلام) (۲) نعت محل (آپکا نعتیہ کلام اور متعدد کلام اعلیٰ حضرت پر تضمین ہائے گرانمایہ) (۳) بہارِ عقیدت (تضمین بر سلام فاضل بریلوی) (۴) انوارِ عقیدت (تضمین بر نعت اعلیٰ حضرت قصیدۂ نور) (۵) امام نعت گویاں (فاضل بریلوی کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مقالہ) غیر مطبوعہ تصانیف (۱) ہمارے اہل قلم (۲) شرح حدائق بخشش (۳) ذکرِ جمیل نعتیہ دیوان بنام نعت نگر وغیرہم۔

یہ تضمین اعلیٰ حضرت کے مکمل قصیدۂ سلامیہ کی ۱۷۱ ابیات پر کی گئی ہے

اخترِ برجِ رفعت پہ لاکھوں سلام　　آفتابِ رسالت پہ لاکھوں سلام
مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام　　مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ضوفشاں رُخ کی طلعت پہ لاکھوں درود　　مشعلِ بزمِ وحدت پہ روشن درود
ماہتابِ حقیقت پہ روشن درود　　مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت پہ صدقے وقارِ حرم　　جس کی زلفوں پہ قرباں بہارِ حرم
نوشۂ بزمِ پروردگارِ حرم　　شہریارِ ارم، تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

روحِ والشمس وطٰہٰ پہ دائم درود　　حُسنِ روئے مجلّٰی پہ دائم درود
تاجدارِ تدلّٰی پہ دائم درود　　شبِ اسرٰی کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

---

اُردو کی نعتیہ شاعری　　تصنیف ڈاکٹر فرمان فتحپوری　　ہدیہ 12/-　　سنہ 1974ء
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$　　صفحات 208　　آئینہ ادب چوک مینار انار کلی لاہور
ڈاکٹر صاحب نے زیرِ نظر کتاب میں اردو کی نعتیہ شاعری کا سرسری جائزہ لینے کے بعد مشہور شعرائے کرام اور شعبۂ نعت سے متعلق طالب علموں کو ترغیب و تحریک دلائی ہے۔ اسکے ساتھ ہی بارگاہِ رسالت پناہ میں اردو فارسی کی منتخب نعتوں کا حسین گلدستہ بھی پیش کیا ہے۔ احقر کی یہ کاوش بھی اسی تحریک کا سبب ہے

جن کے قدموں پہ سجدہ کریں جانور — منہ سے بولیں شجر، دیں گواہی حجر
وہ ہیں محبوبِ رب، مالکِ بحر و بر — صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

رہبرِ دین و دنیا پہ بے حد درود — شافعِ روزِ عقبیٰ پہ بے حد درود
ہم ضعیفوں کے ملجا پہ بے حد درود — ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

رفعتیں بہرِ سجدہ جہاں خم رہیں — روز و شب کعبہ و لامکاں خم رہیں
بہرِ آداب کرّوبیاں خم رہیں — جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ عزت پہ لاکھوں سلام

جس کے چہرے پہ جلووں کا پہرہ رہا — مَنْ رَآنی کی جھرمٹ میں چہرا رہا
حسن جس کا ہر اک چھب میں گہرا رہا — جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبیں بہرِ سجدہ جھکی — رفعتِ منزلِ عرشِ اعلیٰ جھکی
عظمتِ قبلۂ دین و دنیا جھکی — جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا — دیکھا جس سمت ابرِ کرم چھا گیا
رُخ جدھر ہو گیا، زندگی پا گیا — جس طرف اٹھ گئی، دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے زمانے پہ چھانے لگے — جس کی ضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے

---

الم نعت گویاں — تصنیف: سید محمد مرغوب اختر الحامدی — ہدیہ 7/50 — سنہ 1977ء
سائز 23x36/16 — صفحات 144 — مکتبۂ فریدیہ جناح روڈ ساہیوال
فاضل بریلوی قدس سرہ کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مقالہ۔ یہ مقالہ دستِ اول کے ان مقالوں میں شمار کیا جا سکتا ہے جو آپ کی شاعری پر اب تک شائع ہو چکے ہیں۔ الم نعت گویاں میں اختر الحامدی نے اعلیٰ حضرت کے کلام کا مختصر مگر جامع تعارف کرانے کے علاوہ حضرت رضا کے کمالاتِ شاعری پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy



جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے — جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں — کوئی مثلِ یداللہ بھی دیکھا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانا نہیں — جس کو بازوئے عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

جب ہوا ضو فگن دین و دنیا کا چاند — آیا خلوت سے جلوت میں اسریٰ کا چاند
نکلا جس وقت مسعودِ بطحا کا چاند — جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اے خدایا کرم بار تیری جناب — از طفیلِ جنابِ رسالت مآب
وہ کہ یٰسین و طٰہٰ ہے جس کا خطاب — بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

آفتابِ قیامت کے بدلے ہوں طور — جبکہ ہو ہر طرف نفسی نفسی کا دور
جب کسی کو نہ ہو فرصتِ فکر و غور — کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضا — فیضیابِ کمالاتِ حساں رضا
ساتھ اختر بھی ہو زمزمہ خواں رضا — جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کتاب: نعت محل، شاعر: اختر الحامدی، ملنے کا پتہ: مکتبۃ الرضا ٹکسالی گیٹ لاہور، صفحات: ۲۲۴، ہدیہ: نو روپے، تاریخ اشاعت: ۱۳۹۴ھ / ۱۹۷۴ء، موضوع: نعتیہ کلام اور دیگر مکمل تضمین ہائے گرانمایہ بر کلام اعلیٰحضرت

---

نوٹ! مندرجہ بالا بند کی جانب رجوع کرتے ہوئے استاذِ محترم حضرت اختر الحامدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی ترتیب فنی و شعری نقطۂ نگاہ سے بدل دی تھی اور اپنی حیات میں ہی اس تصحیح کی وجہ سے اشاعتِ طبعِ دوم کا اہتمام کروایا تھا جس کا مجھے قطعی علم نہ ہو سکا میں پرانی ترتیب کے ساتھ مجموعہ "لاکھوں سلام" کیلئے اس کی کتابت کروا چکا تھا کہ اتفاق سے میرے استاد بھائی ابو حماد صاحبزادہ مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ العالی میرے غریب خانے پر رونق افروز ہوئے بغرضِ اصلاح یہ مسودہ خدمت میں پیش کیا تو قبلہ مفتی صاحب نے توجہ دلاتے ہوئے اس بند کی اصلاح فرمائی۔ اختر شہزاد

نعت گو شاعر سید محمود علی صابر القادری بریلوی وصال فرما چکے ہیں۔ "ارمغانِ حق" مشتمل بر واقعات تولد و معراج النبی آپ کی رشحاتِ فکر کا منہ بولتا شاہکار ہے۔ آپکے نعتیہ کلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ موصوف نے اپنے پورے کلام میں کہیں بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شانِ اقدس میں تو، تجھ، تیرا، تیری، تیرے وغیرہ جیسے الفاظ استعمال نہیں کیے جس سے مشہور قدیم نعت گو اساتذہ بھی دامن نہیں بچا سکے۔ آپکے کلامِ نعت و سلام میں مختلف صنائع و بدائع کا بحرِ زخّار پنہاں ہے اور بالخصوص تضمین نگاری کے میدان میں آپکی خدمات بہت نمایاں ہیں۔ شمس ادب، تقریباً چالیس کتابوں کے مصنف و مترجم حضرت علامہ شمس بریلوی کا انتہائی ممنون ہوں کہ حضرت والا نے یہ تضمین واہ کینٹ سے انور عثمانی صاحب سے منگوا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مجھے عطا کر دی۔ یہ تضمین مکمل قصیدۂ سلامیہ پر کی گئی ہے۔

حق نُما نورِ وحدت پہ لاکھوں سلام — مرحبا شانِ رفعت پہ لاکھوں سلام
دل فزا نازِ فرحت پہ لاکھوں سلام — مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

حامدہ، عابدہ، زاہدہ، ساجدہ — صابرہ، ذاکرہ، شاکرہ، عارفہ
عاطفہ، عادلہ، صادقہ، صالحہ — سیّدہ، زاہرہ، طیّبہ، طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

مایۂ اتقیاء ازکیاء اولیاء — نازشِ روحِ آب و گِلِ اصفیاء
سبط و ہم شکلِ سالارِ کل انبیاء — وہ حسن مجتبیٰ سیّد الاسخیاء
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

رونقیں جلوۂ زا نورِ تطہیر کی — ہر رگ و ریشہ میں غیرتِ ہاشمی
موجزن جسمِ اقدس میں خونِ علی — شہد خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام

شاعری اور حسان بن ثابت انصاری — مصنف: پروفیسر اشفاق احمد خان — ہدیہ -/12 — نومبر سنہ 1984ء
سائز $\frac{23x36}{16}$ — صفحات 80 — ثاقب پرنٹرز اینڈ پبلشرز عقب گھنٹہ گھر ملتان — فون نمبر 33492

فاضل مصنف نے بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ اس کتاب کو لکھا ہے۔ "دیوانِ حسان" کی بعض شروح سے قیمتی مواد اخذ کیا گیا ہے۔ پڑھنے والے کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ موضوع کا ہر گوشہ بے نقاب ہے۔ دورِ حاضر میں یہ کتاب عامۃ المسلمین کے علاوہ شعرائے اسلام کیلئے بھی نہایت بصیرت افروز ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy



دشتِ غربت میں جو مُحو کا پیاسا رہا — کُنبہ بھر جس نے قربانِ حق پر کیا
جس نے اُمت کی خاطر کٹایا گلا — اُس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

دُرِ دُرجِ مسائل کی عظمیٰ ابھی — گلشنِ صدق و رافت کی یکتا کلی
رُوح، رُوحِ لطافت کی دل بستگی — بنتِ صدیق آرامِ جانِ نبی
اُس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

تاجدارانِ بدر و اُحد پر درود — شہسوارانِ بدر و اُحد پر درود
غمگسارانِ بدر و اُحد پر درود — جاں نثارانِ بدر و اُحد پر درود
حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں صاحبِ مہر و جود و سخا — وہ دسوں صاحبِ حلم و شرم و حیا
وہ دسوں صاحبِ زُہد و صدق و صفا — وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

باغِ عالم میں تقدیسِ اقدس کا گل — بحرِ ہستی میں راہِ ہدایت کا پُل
جس کا ہر جزو رُتبہ میں ہم شکلِ کل — یعنی اُس افضل الخلق بعد الرسل
ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کی اُلفت کے گھٹائے تر — دین و دنیا میں وجہِ فلاح و ظفر
وہ عمر جس کے غُلاّں کا جنت ہے گھر — وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

ماحئی کفر و بہتان و مکر و دغا — حامئی دینِ پاکِ شہِ دوسرا

مدارج النعت — مصنف: ادیب رائے پوری — ہدیہ -/50 — سنہ 1986ء
سائز $\frac{23x36}{16}$ — صفحات 400 — اے/837 بلاک ایچ شمالی ناظم آباد کراچی — فون نمبر 612170

مدارج النعت اپنے موضوع کے اعتبار سے ایک منفرد نعتیہ تحقیقی نثری کاوش ہے۔ فاضل ادیب نے جن موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اب تک ان میں اکثر عنوانات پر نہیں لکھا گیا تھا۔ اس تحقیقی مقالے کو صفِ اول کے اُن نعتیہ نثری مقالات میں شامل کیا جا سکتا ہے جو اب تک اس موضوع پر شائع ہو چکے ہیں۔

بے کس و بے خطا، صید ظلم و جفا  یعنی عثمان صاحب قمیص ہدیٰ
حلّہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

قوتِ بازوئے شاہِ دنیا و دیں  بوالعلےٰ، بوتراب و علی بالیقیں
ارشد الراشدیں، مسلک السالکیں  مرتضیٰ، شیرِ حق، اشجع الاشجعیں
ساقیٔ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

مفتیٔ دین و ملت لطیف و نظیف  ہادی و پیشوا و نجیب و شریف
زاہد و متقی و منیف و عفیف  شافعی، مالک، احمد، امام حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

جبہ سائی جہاں کرتے ہیں اتقیاء  جس کے دریوزہ گر اسخیاء، اغنیاء
جس کے در پر جھکاتے ہیں سر اصفیاء  جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

با سرافرازی و نام و حسنِ خطاب  بامُراد و سُرور و نشاط و ثواب
بے غموم و ملال و سزائے خراب  بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

ہو نگاہوں میں نورِ حبیبِ خدا  ہر زباں پر ہو صلِّ علیٰ مرحبا
صابرِ قادری ہو شریکِ صدا  مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کتاب: ارمغانِ حق: شاعر: سید محمود علی صابر القادری بریلوی: ناشر: محمد مشتاق صدیقی ایم۔ اے، سی ار ۹۸، لالہ رخ، واہ کینٹ ہدیہ: دس روپے: تاریخ اشاعت: سنہ ۱۹۸۰ء؛ صفحات: ۸۲؛ موضوع: واقعات تولد و معراج النبی و طویل سلام و نعت

ارمغانِ نعت  مرتب شفیق بریلوی  ہدیہ: -/36  سنہ 1979ء
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$  صفحات 383  نفیس اکیڈمی اسٹریچن روڈ کراچی

یہ چودہ سو سالہ نعتیہ کلام کا ایک مستند و معتبر انتخاب ہے۔ اردو زبان میں نعتوں کا سب سے بڑا اور وقیع مجموعہ ہے۔ اتنی متنوع نعتیں آج تک کسی ایک جگہ جمع نہیں کی گئیں۔ اس میں ہر شاعر کا سنہ وفات بھی لکھ دیا ہے جس سے نعت گو کا عہد بھی متعین ہو جاتا ہے اور فنِ نعت گوئی کے تدریجی ارتقا کا بھی پتہ چل جاتا ہے۔



محترم سید اشرف علی صاحب المعروف ہلال جعفری شعبۂ نعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کا مستقل قیام ملتان میں ہے۔ آپ کی تخلیق کردہ تین عدد کتب میری نظر سے گزر چکی ہیں، اولاً "جانِ رحمت" تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت ثانیاً "معراجِ مصطفیٰ" تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت (قصیدۂ معراجیہ) اور ثالثاً "ہلالِ حرم" جو کہ شاعرِ محترم کا وجد آفریں و کیف آور نعتیہ کلام ہے۔ تضمین کی صورت میں کل ۱۵۱ اشعار پر آپ نے طبع آزمائی کی ہے اور آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کا مثبت و مؤثر انداز میں استعمال کر کے تین عدد حسین تخلیقاتِ نعتیہ کا اضافہ کیا ہے جو یقیناً قابلِ صد ستائش و قابلِ مبارکباد پیش رفت ہے۔

دو جہاں کی حقیقت پہ لاکھوں سلام  مقصدِ عین قدرت پہ لاکھوں سلام
آیۂ حُسن فطرت پہ لاکھوں سلام  مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

اِک درخشندہ صورت پہ روشن درود  ماہتابِ صداقت پہ روشن درود
آفتابِ شفاعت پہ روشن درود  مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

ابتدائے کرم، انتہائے کرم  اے انیسِ اُمم، اے شفیعِ اُمم
بزمِ کون و مکاں تیرے زیرِ قدم  شہر یارِ ارم، تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

وجۂ تخلیقِ کونین جن کا وجود  جن کے دم سے ہوا رحمتوں کا ورود
ہر قدم پر ملک جن کے محوِ سجود  شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ  شاعر حفیظ تائب  ہدیہ  سنہ ۱۹۷۸ء
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$  صفحات 136  سیرت مشن پاکستان۔ ۱۲، ریلوے روڈ، لاہور

محترم حفیظ تائب صاحب عصرِ حاضر میں شعرائے نعت کا ایک اہم ستون سمجھے جاتے ہیں اور [illegible] نعت میں سب سے [illegible] تحسین [illegible] ہے [illegible] موصوف کی شخصیت اور تحریر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ [illegible] آپ کی تحریر ہر جگہ نمایاں اور واضح نظر آتی ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

عاصیوں کا یہاں بھی وہاں بھی کفیل      جنبشِ لبِ حدیثِ کرم کی دلیل
بے نظیر و بشیر و حسین و جمیل      بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہرِ فردِ عزت پہ لاکھوں سلام

بے وسیلوں کی طاقت پہ لاکھوں درود      بے سہاروں کی ہمت پہ لاکھوں درود
بے زر و پر کی ثروت پہ لاکھوں درود      مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

بے نواؤں کے ملجا پہ بے حد درود      بے سہاروں کے ماویٰ پہ بے حد درود
ہم سے منگتوں کے داتا پہ بے حد درود      ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

بوندیں افلاکِ رحمت سے گرنے لگیں      نور کی چادریں دہر پر چھا گئیں
بلبلیں مِل کے آپس میں گویا ہوئیں      جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام

سامنے جس کے دم والے بے دم رہیں      رشکِ عیسیٰ رہیں، فخرِ مریم رہیں
اور جھکے جس کے دَر پر دو عالم رہیں      جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ عزت پہ لاکھوں سلام

عظمتِ آسماں زینتِ لامکاں      عرش والوں کا دل فرش والوں کی جاں
جس کا حسنِ سماعت خدا کا نشاں      دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

بھیجتے ہیں صلوٰۃ و سلام انبیاءؑ      پردۂ غیب سے آ رہی ہے صدا

---

محمد ہی محمد      شاعر: سید محمد امین علی شاہ نقوی      ہدیہ: -/35      سنہ 1985ء
سائز: 23×36/16      صفحات 240      بابُ الہدیٰ فیض آباد۔ فیصل آباد
زیرِ نظر مجموعہ نعت "محمد ہی محمد" جس میں صنعتِ غیر منقوط کا التزام کیا گیا ہے اور غالباً اردو کا پہلا مجموعہ نعت ہے جو اس صنعت کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ سے ادبیاتِ عالم میں بالعموم اور اردو ادب میں بالخصوص جس حیرت انگیز اور مسرت افزا ادبی شاہکار کا اضافہ ہوا ہے، اس پر زبانِ اردو بجا طور پر فخر کرے گی۔



بزمِ کون و مکاں کا وہ دولہا بنا      جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

زندگی جس کی غارِ حرا میں کٹی      جس کے اشکوں سے نارِ جہنم بجھی
جس کے قدموں پہ رفتارِ عالم رکی      جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

مظہرِ فیض و برکات کا آئینہ      مصدرِ حسنِ مطلق کے رخ کی ضیا
مخزنِ ھَل اَتیٰ، معدنِ صد عطا      غوثِ اعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

ماہِ رحمت نے جب رخ سے الٹی نقاب      آ گیا بزمِ کون و مکاں پر شباب
رحمتوں نے کیا رحمتوں سے خطاب      بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

برق تھرا گئی دیکھ کے اُن کے طُور      جس سے روشن ہوا گوشہ غارِ ثور
ان پہ صلِّ علیٰ کا رہے یونہی دَور      کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب اُنکی شوکت پہ لاکھوں سلام

اعلیٰ حضرتؒ کے شعروں کی تضمین کا      مِل گیا جب ہلالؔ حزیں راستہ
کان میں پے بہ پے آئی اُن کی صدا      مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کتاب: جانِ رحمت، شاعر: ہلال جعفری، ملنے کا پتہ: مکتبۂ اہلِ قلم ملتان، صفحات: ۹۶، ہدیہ: ایک روپیہ
تاریخِ اشاعت: نومبر ۱۹۶۶ء، موضوع: تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

---

تذکرہ نعت گویانِ اردو (اول)      تصنیف: پروفیسر سید محمد یونس شاہ گیلانی      ہدیہ: -/40      تاریخِ اشاعت درج نہیں
سائز: 23×36/16      صفحات 432      مکہ بکس ۵ بخشی اسٹریٹ متصل چوک اردو بازار۔ لاہور
اردو میں نعت گوئی کی تدریج کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس جلد میں ۱۸۵۷ء تک کی نعتوں اور نعت نگاروں کا تذکرہ موجود ہے۔ پروفیسر صاحب نے عربی نعت کی ابتدا، فارسی نعت اور اردو کی ابتدائی نعتوں کے حوالے سے بحث کی ہے۔ نثری نعتیہ تاریخ سے متعلق ایک مستحسن اقدام ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

حضرت اسلم بستوی صاحب ہندوستان کے مقبول و ممتاز نعت گو شاعر ہیں۔ آپ کا نعتیہ کلام پاک و ہند کے متعدد رسائل و جرائد میں اکثر شائع ہوتا رہتا ہے۔ موصوف نے اعلیٰ حضرت کے مشہورِ زمانہ سلام بدرگاہِ خیر الانام "پر انتخاب کلامِ رضا" کے نام سے تضمین شائع کی ہے اور اس کے کچھ اشعار، شاعرِ محترم کے ہاتھ سے لکھے ہوئے بتوسط حضرت علامہ مفتی شفیق احمد شریفی، پرنسپل دار العلوم غریب نواز الٰہ آباد (ہندوستان) سے مجھے موصول ہوئے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب کا ممنون کرم ہوں کہ اکثر حضرتِ والا حمد و نعت، منقبت و سلام کے حوالے سے کرم گستری فرماتے رہتے ہیں۔

صدرِ بزمِ نبوت پہ لاکھوں سلام — تاجدارِ رسالت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ جاہ و حشمت پہ لاکھوں سلام — مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

تیری کملی کے سائے میں ابرِ کرم — ابروؤں کے اشارے میں لوح و قلم
سطوتِ دو جہاں ہے ترے در پہ خم — شہریارِ ارم، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

جسمِ اطہر کی یہ آئینہ بندیاں — ہیں شفق رنگ عارض کی سب سرخیاں
چاند کف چاندنی آپ کی انگلیاں — پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

بے شکن ابروئے نور کی دلکشی — مدح کیا ہو بیاں حسنِ قوسین کی
وہ نزاکت، نفاست وہ پاکیزگی — جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

---

أنا من الحسين — شاعر رئیس امروہوی — ہدیہ 10/- — تاریخ اشاعت درج نہیں
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$ — صفحات 112 — رئیس اکاڈمی۔ اے 129 مانک جی اسٹریٹ گارڈن ایسٹ کراچی۔ فون 710556
رئیس امروہوی ملک کے تمام ادبی و شعری حلقوں میں شہرتِ دوام حاصل کر چکے ہیں۔ آپ کی متعدد تصنیفات حسنِ ترتیب و کمالِ تدوین کے لحاظ سے جہاں ایک طرف جدت طرازی کی نشانیاں ہیں وہاں شگفتگی، رنگینی اور معانی کے اعتبار سے بھی اپنی مثال آپ ہیں۔ پیش نظر مجموعہ بارگاہ رسالت و بارگاہ حسینیت میں کمال عقیدت کا اظہار ہے۔



ہر طرف ابرِ لطف و کرم چھا گیا — بارشِ رحمت و نور برسا گیا
ریگزارِ عرب زندگی پا گیا — جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

کتنے جلوے تبسم میں ہیں نور کے — لب ہلائیں تو دُر گفتہ کھلیں نور کے
موتیوں سے جیسے دنداں لگیں نور کے — جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جوش پر آئیں جب بھی تری رحمتیں — تشنگانِ جہاں پھر نہ پیاسے رہیں
دھارے بہہ جائیں جب بھی اشارہ کریں — نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

زلف و لیل ہے شبِ اثر کی قسم — والضحیٰ روئے تابندہ تر کی قسم
سورہ البلد تیرے گھر کی قسم — کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

عہدِ تیرہ شبی جو مٹانے لگے — چاند سورج زمیں سے اُگانے لگے
نور بخش ایسے جلوے لُٹانے لگے — جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اُف! وہ مظلوم مہمانِ کرب و بلا — جس کا گھر میزبانوں کے ہاتھوں لٹا
جس کے خوں سے ہوا شوخ رنگِ حنا — اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

شرح و تفسیرِ شرعِ مبیں زندہ باد — شارعِ دیں کی اک اک ادا جن کو یاد

---

نقوشِ رسول نمبر جلد دہم — مرتب محمد طفیل — ہدیہ 125/- — جنوری سنہ 1984ء
سائز $\frac{23 \times 36}{8}$ — صفحات 756 — ادارہ فروغِ اردو۔ لاہور
نقوش رسول نمبر کی یوں تو مکمل دس جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں جو نثری ادب کا عظیم منظوم خزانہ ہیں مگر یہ دسویں منظوم جلد تمام طبع شدہ انتخابی مجموعہ ہائے نعت سے قدرے مختلف ہے۔ اس میں وہ سب کچھ موجود ہے جس سے آج تک نعتیہ ادب محروم رہا اور بجا طور پر اس نقوش رسول نمبر کو نثر و نظم ہر دو شعبہ جات میں نعت رسول کا اولین مستند مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

حق نے نکتہ رسی پہ کیا جن کی صاد — شمع تابانِ کاشانۂ اجتہاد
مفتئِ چار ملّت پہ لاکھوں سلام

صابرہ، شاکرہ، بنتِ خیر الوریٰ — صوفیہ، زاہدہ، حضرتِ فاطمہ
باعثِ رشکِ مریم ہے جن کی رِدا — سیّدہ، زاہرہ، طیّبہ، طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

ایک سے ایک بڑھ کر نجیب و شریف — اختلافات باہم بھی اُن کے لطیف
شرک و بدعت کے تا آخرِ دم حریف — شافعی، مالک، احمد، امامِ حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

مظہرِ شانِ قدرت ہیں غوث الوریٰ — جلوہ ہائے جلال و جمالِ خدا
کہیئے کیا ان کا اوج و شرف مرتبہ — جسکی منبر ہوئی گردن اولیأ
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

کوئی تفریقِ ادنیٰ و اعلیٰ نہیں — یاں غلام اور آزاد و مولیٰ نہیں
شرطِ الفت ہے یاں شرطِ تقویٰ نہیں — ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امّت پہ لاکھوں سلام

مدح خواں صرف اسلم نہیں ہے ترا — فرش تا عرش ہے شورِ صلِّ علیٰ
دیکھو کہتا ہے کیا عاشقِ مصطفےٰ — مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نوٹ:۔ جب مفتی صاحب نے یہ تضمین مجھے بھیجی تھی تو اپنے خط میں فرمایا تھا کہ تضمین انتخاب کلام رضا ابھی زیر طبع ہے چنانچہ یہ کتاب ابھی تک میری نظر سے نہیں گزری اس لیئے اسکے مکمل اشعار اور حوالہ و ملنے کا پتہ لکھنے سے قاصر ہوں۔" اختر شہزاد"

---

بزمِ رسالت — مرتب: حاجی گل بخش الوی — ہدیہ: -/30 — ستمبر سنہ 1985ء
سائز: $\frac{23 \times 36}{16}$ — صفحات 254 — قلم قافلہ۔ کھاریاں

حاجی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے دنیائے نعت میں نعتوں کا مجموعہ "بزم رسالت" بالکل نئے اور اچھوتے انداز سے متعارف کرایا ہے جس میں تمام نعتوں کے شعراء کو نمائندگی دیئے گئے علاوہ اس مجموعۂ نعت میں شعرائے کرام کی منتخب نعتوں کے ساتھ ساتھ انکے پتے بھی لکھ دیئے ہیں یقیناً پہلا اور بہتر اقدام ہے۔



عزیز حاصل پوری (مرحوم) کا شمار پاکستان کے معروف نعت گو شعرائے کرام میں ہوتا ہے۔ عزیز حاصل پوری نے اپنی حیات جاوداں کا ایک مستقل حصہ طویل اور اہم حصہ نعت گوئی کے شعبے سے متعلق رہ کے گزارا تھا غزلوں کے ذخیرے کے علاوہ نعتوں کے بھی متعدد مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔۔۔۔ نمبر ۱۔ جام نور، نمبر ۲۔ کشت زار غزل نمبر ۳۔ صحیفۂ نور، نمبر ۴۔ جمال نور، نمبر ۵۔ بہار غزل اور نمبر ۶۔ تضمین مبین جو کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے سلام پر اور علامہ اقبال شاعر مشرق کے کلام پر کہی گئی تضمین ہائے گرانمایہ کا مجموعہ ہے۔

یہ تضمین کل ۴۲ اشعار پر کی گئی ہے

صدرِ الوانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — بدرِ رفّارانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مظہرِ شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

موجزن ہو کے بحرِ کرم آگیا — دَور میں ساغرِ کیف و کم آگیا
غم گیا جب مداوائے غم آگیا — جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

چھٹ گئی تیرگی، چمکا طیبہ کا چاند — بُجھ گئی چاندنی، چمکا طیبہ کا چاند
دہر کو ضو ملی، چمکا طیبہ کا چاند — جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کی آمد پہ دَرِ رحمتوں کا کھُلا — جس کے دم سے ہُوا عاصیوں کا بھلا
جس کے صدقے سکوں بے کسوں کو مِلا — جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

---

حمد — مرتب: دردؔ اسعدی — ہدیہ: -/40 ربیع الاوّل سنہ ۱۴۰۶ھ
سائز: $\frac{23 \times 36}{16}$ — صفحات 200 — 451/سی لطیف آباد نمبر ۱ حیدرآباد سندھ

بانی و ناظم اعلیٰ بزمِ سعد دردؔ اسعدی صاحب قابل صد مبارکباد و قابل داد کے مستحق ہیں کہ موصوف نے بارگاہِ رب العزت میں ایک سو چالیس شعرائے کرام کا حمد کا مستقل مجموعہ پیش کیا ہے اس سے پہلے آپ نعت شعرائے خواجہ کونین کے نام سے ۱۱۰ شعراء کی منتخب نعتیں بارگاہِ رسول میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

www.facebook.com/owaisoloGy

جس کو حُسنِ ازل کی تجلّی کہیں
جس سے انوارِ رحمت برسنے لگیں
جس کی ضو سے مُرادوں کے گلشن کھلیں
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں

اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کا ہر اک سُخن حرفِ قُرآں ہوا
جس کا ہر جُملہ دستورِ عالم بنا
جس کا ہر لفظ معنی کا روشن دیا
وہ دہَن، جس کی ہر بات وحیِ خدا

چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

"ماہِ نو" نے سدا جس کی تعظیم کی
بزمِ قوسین کو جس سے عظمت ملی
جس پہ صدقے ہوا حُسنِ تقدیس بھی
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی

اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

کھائی ہو گی کسی نے نہ ایسی قسم
یہ انوکھی قسم، ہے نرالی قسم
حرفِ قرآں یہی ایک ٹھہری قسم
کھائی قرآں نے خاکِ گُزر کی قسم

اس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

حُسنِ صنعت میں سب سے نرالے وہ کان
نورِ آنکھوں کے، دل کے اُجالے وہ کان
اللہ اللہ! سماعت کے آلے وہ کان
دُور و نزدیک کی سُننے والے وہ کان

کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

کرلیا جس نے دیدارِ خیرُ البشر
آگیا اُس کی آنکھوں میں نورِ بصر
علم صدقے ہوا اُس کے عرفان پر
جس مسلماں نے دیکھا انہیں اِک نظر

اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانہ نہیں
جس کے آگے اجارہ کسی کا نہیں

---

اَغثنی یا رسُولَ اللہ — مرتب مولانا محمد منشا تابش قصوری — ہدیہ 7/50 — جنوری سنہ 1980ء
سائز $\frac{23\times36}{16}$ صفحات 136 مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لوہاری دروازہ۔ لاہور
مرتب نے زیرِ نظر کتاب میں قدیم و جدید ۱۵۰ شعرائے کرام کا وہ کلام جمع کیا ہے جسکی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی یہ عظیم و اہم کاوش منفرد اسلوب کی حامل ہے۔ اس نوعیت کا مجموعۂ کلام آج تک منظرِ عام پر نہیں آیا تھا۔ اس مجموعہ میں عربی، فارسی، اُردو، پنجابی، سندھی، سرائیکی اور ترکی نعتیں شامل ہیں۔



جس کا ثانی زمانے میں دیکھا نہیں
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں

ایسے بازو کی قوّت پہ لاکھوں سلام

میرے آقا و مولا پہ دائم درود
میرے ملجا و ماویٰ پہ دائم درود
مالکِ دوش و فردا پہ دائم درود
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود

نوشۂ بزمِ جنّت پہ لاکھوں سلام

دردمندوں کے ملجا پہ بے حد درود
بے سہاروں کے ماویٰ پہ بے حد درود
غم نصیبوں کے مولیٰ پہ بے حد درود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود

ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کو غربت میں دیکھا غنی کر دیا
جس کو محتاج پایا، غنی کر دیا
جس کو جس وقت چاہا غنی کر دیا
ہاتھ جس سمت اٹھا، غنی کر دیا

موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

صدقۂ اہلِ بیتِ فضیلت مآب
صدقۂ پنجتن، صدقۂ کل صحاب
صدقۂ غوثِ اعظم گرامی جناب
بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

تا ابد اہلِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

محفلوں میں بجے سازِ صَلِّ عَلیٰ
نغمہ نغمہ لگے دو جہاں کی فضا
ہو عزیزِ سخن بھی ترا ہمنوا
جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کتاب: تضمینِ مُبین، شاعر: عزیز حاصلپوری، ملنے کا پتہ: احمدی کتب خانہ، بیر مچان روڈ ملتان، صفحات: ۶۴،
ہدیہ: دس روپے، تاریخِ اشاعت: سنہ ۱۹۸۲ء، موضوع: تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت و بر کلامِ علامہ اقبال۔

---

قدم قدم سجدے — شاعر خالد محمود نقشبندی مجددی — ہدیہ -/30 — سنہ 1982ء
سائز $\frac{23\times36}{16}$ صفحات 304 927/4 نزد بلال مسجد، لیاقت آباد، کراچی
خالد محمود نعت خواں و نعت گو کی حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ موصوف دن رات اپنی خوش فکری، خوش قلمی اور خوش گلوئی کو بروئے کار لاتے ہوئے صبح و مسا فروغِ نعت کے سلسلے میں تحریکی کام کر رہے ہیں۔ پہلا مجموعہ "قرار جاں" کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور زیرِ نظر مجموعہ "قدم قدم سجدے" دوسری کاوش ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

مولانا سید حبیب احمد نقشبندی محسنی تلہری ممتاز عالم دین، صوفی باصفا اور اہل اللہ کے حلقۂ ارادت سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔ عرصہ دراز سے حیدرآباد (سندھ) لطیف آباد نمبر ۱۲ میں قیام پذیر ہیں۔ امامت و خطابت کے فرائض کے علاوہ بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو عدد مجموعہائے نعت 'اوّل' نذرِ حبیب، 'دوم' نعت رسول بھی پیش کر چکے ہیں اور یہ تضمین دونوں کتب میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ تضمین ثناخوانِ رسول حسن علی (حیدرآباد) کے توسط و توسل سے مجھے ملی ہے

یہ تضمین کل ۲۴ اشعار پر کی گئی ہے

حق نما سرِّ وحدت پہ لاکھوں سلام    دلرُبا نورِ طلعت پہ لاکھوں سلام
مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام    مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

میرے آقا و مولیٰ پہ لاکھوں درود    سب کے ملجاؤ ماویٰ پہ لاکھوں درود
نورِ عرشِ معلّیٰ پہ لاکھوں درود    شبِ اسریٰ کے دُولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

مالکِ دو جہاں رازدارِ قدم    زینتِ لامکاں جوئبارِ کرم
ساقیِ کوثر و قاسمِ کل نعم    شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

اُن کی ہر ایک پیاری ادا پر درود    جلوۂ عارضِ دلرُبا پر درود
دُرِّ دنداں کی نوری ضیا پر درود    نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اُونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

---

صلی اللہ علیہ وسلم    مرتّب: راز کاشمیری    ہدیہ/33    شعبان سنہ ۱۴۰۵ھ
سائز 23x36/16    صفحات 208    سیرت مشن پاکستان۔ 21 ریلوے روڈ۔ لاہور
"صلی اللہ علیہ وسلم" کی ردیف کے ساتھ لکھی جانے والی نعتیں جو گزشتہ دو سو برس میں لکھی گئی ہیں ان میں سے ۱۸۰ نعتیں انتخاب کر کے اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں جن سے کئی نسلوں کے فکری زاویے ہمارے سامنے آ گئے ہیں۔ ہر شاعر کی جدتِ طبع نے عقیدت و محبت کے نو بنو گل بوٹے اگائے ہیں۔



شاہِ دنیا و دین داورِ رس دادگر    فخرِ جملہ رُسل صدرِ جملہ بشر
ساقیِ کوثر و مالکِ بحر و بر    صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

نورِ توحید کا جلوہ طیبہ کا چاند    عرش کی آنکھ کا تارا طیبہ کا چاند
آمنہ بی کا مہ پارہ طیبہ کا چاند    جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

چشم مازاغ ان کی وہ صلِّ علیٰ    جس سے مخفی نہیں کوئی بھی شے ذرا
کتنی دلکش ہے اُسکی یہ پیاری ادا    جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے عالم منوّر ہوا    جس کی کونین میں ہے درخشاں ضیا
جس کو معراج کا تاجِ عزت ملا    جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

طور پر جلوہ آرائی کس کی وہ تھی    لن ترانی کی آواز تھی کس نے دی
ہوش و فہم و خرد گم یہاں ہیں سبھی    کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والے کی ہمّت پہ لاکھوں سلام

ہیں وہ قاسم اگرچہ ہے معطی خدا    جس کو جو کچھ ملا وہ انہیں سے ملا
جوش پر اُن کا ہر دم ہے جود و عطا    ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جن کی برکت سے لاکھوں کی پیاسیں بجھیں    جن کا دم سلسبیل اور کوثر بھریں

---

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ    شاعر: قمرالدین احمد انجم    ہدیہ: دعائے خیر    سنہ 1983ء
سائز 23x36/16    صفحات 256    ایوانِ نعت اسٹیٹ ویو بلڈنگ نزد بمبئی ہوٹل آئی آئی چندریگر روڈ۔ کراچی
قمر انجم صاحب تقریباً عرصہ 25 سال سے آرام باغ کراچی کی جامع مسجد میں ہر جمعۃ المبارک کو بعد نماز جمعہ محفل نعت کا اہتمام کرتے چلے آرہے ہیں۔ یہ وہ محفل نعت ہے جس میں کبھی کوئی تعطل و تبدیل پیدا نہیں ہوا اور یہ پہلی درسگاہ ہے جہاں نعت خوانی و نعت گوئی کے ساتھ ساتھ نعت فہمی کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ آپ کا یہ مجموعہ نعت بھی قومی نعتوں کی ایک ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

چاند سورج اشاروں پہ جن کے چلیں　　نُور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

قبلۂ اولیاء کعبۂ اصفیاء　　معدنِ علم و حلم و امام الہدیٰ
بحرِ جُود و نوال و سحابِ عطا　　وہ حسن مجتبیٰ سیّد الاسخیاءٗ
راکبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

جس نے راہِ خُدا میں کٹایا گلا　　جس نے سَر کی ہے اقلیمِ صبر و رضا
جس کا مقتل بنی وادیٔ کربلا　　اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

کون ہے دل سے ان کا جو شیدا نہیں　　کس کے وردِ زباں ان کا کلمہ نہیں
حشر میں کس کو ان کا سہارا نہیں　　ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

اہلِ باطل ہوں جل جل کے یارب کباب　　روز افزوں ہو ان کا یوں ہی التہاب
اور بہرِ حضورِ رسالت مآب　　بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

کاش برپا ہو جس وقت روزِ جزا　　اور دولہا بنیں وہ شفیع الوریٰ
ہو کسی کی یہ پُوری حبیبِ التجا　　مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مُصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نعت رسول: شاعر سید حبیب احمد نقشبندی، ملنے کا پتہ، مکان نمبر ۲۲۴۱ ایئرپورٹ پہاڑی روڈ مجاہد کالونی لطیف آباد نمبر ۱۲ حیدرآباد (سندھ)؛ صفحات، ۳۲؛ ہدیہ، تین روپے؛ تاریخ اشاعت درج نہیں، نعتیہ کلام

---

حدیثِ شوق　　شاعر راجا رشید محمود ایم اے　　ہدیہ /24　　سنہ 1982ء
سائز $\frac{23x36}{16}$　　صفحات 176　　حامد اینڈ کمپنی۔ مدینہ منزل ۔38 اُردو بازار۔ لاہور

راجا رشید محمود دورِ حاضر کے مشہور و معروف نعت گو شعراء میں شامل ہیں۔ آپ کی نعتوں کے مطالعے سے یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ موصوف کو زبان و بیان پر قدرت حاصل ہے۔ آپ نے اپنے خیالات و احساسات کو مدحِ رسول کی تبلیغ کیلئے وقف کر دیا ہے اور دنیائے نعت کو راجا صاحب سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔



یہ تضمین کُل دس اشعار پر کی گئی ہے۔ اس تضمین کے شاعر مولانا عبدالسلام شفیق صاحب ہیں اور یہ تضمین آستانہ دہلی، اپریل سنہ ۱۹۶۰ء کے شمارے میں شائع ہوئی تھی۔ یہ تضمین میرے ایک بہت ہی پیارے دوست محترم شیر محمد رضوی صاحب، جو صبح و مسائے نعت کے حوالے سے تعاون فرماتے رہتے ہیں، انہوں نے ملتان کی ایک لائبریری سے حاصل کی تھی۔

ماہِ برجِ شفاعت پہ لاکھوں سلام　　مہرِ اوجِ رسالت پہ لاکھوں سلام
ذاتِ غمخوارِ اُمّت پہ لاکھوں سلام　　مُصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کے ختمِ نبوت کا سہرا بندھا　　انبیاء کی امامت کا سہرا بندھا
جس کے سر عفو و رحمت کا سہرا بندھا　　جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جُھک گئے جن کے آگے رسول و نبی　　گردنِ عرش جن کے لیے خم ہوئی
شانِ حق جن میں چمکی، وہ شانِ حق سے ملی　　جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جُھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

خشک کھیتی پہ ابرِ کرم چھا گیا　　آبِ حیواں اشارہ میں برسا گیا
روحِ تازہ سی ہر مُردہ دل پا گیا　　جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

---

دیوانِ ریاض　　شاعر علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی　　ہدیہ /15　　تاریخ اشاعت درج نہیں
سائز $\frac{23x36}{16}$　　صفحات 272　　رُومی پبلشنگ ہاؤس کراچی

سرپرست انجمن عندلیبانِ ریاضِ رسول، پرنسپل نعت کالج کراچی [illegible] سہروردی نعتیہ تحریک کے سلسلے میں [illegible] کام کر چکے ہیں متعدد تنظیمیں اور بہت سے ادارے بھی ملکر آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ [illegible] دیوانِ ریاض آپ کے جذبے اور عشقِ رسول کا عکاس ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy

وہ جبیں جس کو حق کی تجلی کہیں　　ذات وہ جس کو احسانِ باری کہیں
جس کی مرضی کو سب رب کی مرضی کہیں　　وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اُس کی دادودہش کا ہو کیا تذکرہ　　مُونسِ مُفلساں ، مرجعِ اغنیاء
جو مجسّم عطا ہے مجسّم سخا　　ہاتھ جس سمت اٹھا، غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

وہ شہنشاہِ بطحٰی، حبیبِ خُدا　　سَیر کی جس کی حد، سِدرۃُ المُنتہیٰ
شاہِ کونین اور سرورِ انبیاءٔ　　کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جب درخشاں ہوا دینِ بیضا کا چاند　　ضَو فگن جب ہوا ارضِ بطحا کا چاند
جب ہوا طالع نورِ حقیقت کا چاند　　جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

بہرِ معراج وہ حبیبِ وَدُود　　جانبِ عرش فرما رہے تھے صعُود
شورُ اٹھا یہ بالائے چرخِ کبُود　　شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

ہے شفیق حزیں کی دلی التجا　　حاضری ہو درِ پاک پر جب خُدا
شوق سے میں پڑھوں نعتِ خیر الوریٰ　　مجھ سے دربان و قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

آستانہ دہلی خود بھی نہیں دیکھ سکا اور نہ ہی شاعر کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہو سکیں "احقر شہزاد"

---

فیضانِ کرم　　شاعر: خواجہ عابد نظامی　　ہدیہ: 24/-　　تاریخِ اشاعت درج نہیں
سائز: $\frac{23 \times 36}{16}$　　صفحات 120　　ضیاء القرآن پبلیکیشنز گنج بخش روڈ. لاہور

نظامی صاحب کے کلام میں آورد نہیں آمد ہے۔ ان کے کلام کی اہم خصوصیات میں شامل وہ خوبیاں ہیں جو ایک عاشقِ صادق کے کلام کا طرۂ امتیاز ہوتی ہیں۔ ڈھونڈنے سے بھی تصنع اور تکلف کا نام و نشان ان کے ہاں نہیں ملتا۔ موصوف کی ہر نعت جادو اثر اور سحر آفرینی کے منصب پر فائز نظر آتی ہے۔

www.facebook.com/owaisoloGy



زیرِ نظر تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی عالیجناب محمد عثمان عارف نقشبندی (گورنر اتر پردیش) بھارت نے ماہنامہ استقامت ڈائجسٹ (مدیرِ اعلیٰ حضرت علامہ ظہیر الدین قادری) کے خصوصی و انمول، قیمتی و کمیاب "محمد عربی نمبر" کیلئے خصوصی فرمائش پر لکھی تھی۔ یہ تضمین کل ۹ اشعار پر کی گئی ہے۔ احقر جب بغرضِ ملاقات پاکستان نعت اکیڈمی کے صدر، اور مؤلف مدارج النعت (نعتیہ تحقیقی مقالہ) حضرت ادیب رائے پوری کے گھر گیا تو آپ نے سیرتِ طیبہ پر یہ نایاب شاہکار مجھے دکھایا۔ ورق گردانی کے بعد یہ تضمین لطیف بھی میری نظر سے گزری۔ میں نے ادیب رائے پوری صاحب سے اس تضمین کے لیئے درخواست کی اور یوں میری یہ بھی درخواست قبول ہو گئی۔

رازدارِ حقیقت پہ لاکھوں سلام　　رہنمائے طریقت پہ لاکھوں سلام
تاجدارِ شریعت پہ لاکھوں سلام　　مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

فخرِ انساں کی عظمت پہ لاکھوں سلام　　ان کے ایثار و خدمت پہ لاکھوں سلام
انکی ہر اک مصیبت پہ لاکھوں سلام　　مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

اُف! قیامت کا منظر، پناہِ خدا　　ہوش بکھرے ہوئے سب کے محشر بپا
شانِ رحمت کا کہنا ہی کیا مرحبا　　جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

مالکِ فرش و عرشِ عُلیٰ پر درود　　ان کے کردار کی ہر ادا پر درُود
پاکبازئ نورِ خدا پر درود　　نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درُود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

---

نیرِ اعظم　　شاعر: محمد اعظم چشتی　　ہدیہ -/12　　مارچ سنہ 1981ء
سائز: $\frac{23 \times 18}{18}$　　صفحات 182　　مکتبۂ نبویہ گنج بخش روڈ. لاہور

اعظم صاحب کا شمار ملک کے اُن صفِ اوّل کے نعت خوانوں میں ہوتا ہے جنھوں نے اپنی آواز کا جادو جگا کر تبلیغ و فروغِ نعت کا فریضہ انجام دیا ہے۔ موصوف نے نعت خوانی کے آغاز سے لیکر ہنوز نعت گوئی کے سفر تک تمام منازل کو حسن و خوبی سر کیا ہے۔ نیرِ اعظم کے علاوہ نعتیہ تصانیف "رنگ و بو"، "نقشِ ..." (اردو و اُردو) بھی چھپ چکی ہیں۔

کیا جمالِ محمد ہے ثانی کہاں — چہرۂ پاک قرآں کا ترجماں
خندۂ مصطفےٰ کھل پڑا گلستاں — پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے جھکے آسماں بریں — جس کے ادنیٰ اشارے پہ رُوے زمیں
جس کو حق نے کہا رحمت العالمیں — جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

بھوکے پیاسوں کا غم کس قدر دل میں تھا — آیا سائل تو مُنہ کا نوالہ دیا
بادشاہو! یہ شاہی تو دیکھو ذرا — کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس کی خاطر دعا کی، سخی کر دیا — دین و دنیا کے غم سے، بری کر دیا
چشمِ الطاف ڈالی، ولی کر دیا — ہاتھ جس سمت اُٹھا، غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

بزمِ میلاد کی دھوم صَلِّ عَلیٰ — ہے زمیں تا فلک نُور کا سلسلہ
بیٹھو عارف ادب سے سنو یہ صدا — مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

— — — — —

نوٹ :- یہ تضمین حضرت سید ادیب رائے پوری نے اپنے ادیبانہ قلم سے رقم کی تھی۔ اور حضرت والا نے اس تضمین سے متعلق جو خصوصی نوٹ میری توجہ کے لیئے لکھا اور جو نشاندہی فرمائی ہے اُس کے لیئے میں حضرت ادیب رائے پوری کا شکر گزار ہوں۔ "اختر شہزاد"۔

---

تذکرہ نعت گو شاعرات — محقق: ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری — ہدیہ -/20 — سنہ 1984ء
سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ — صفحات 112 — ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان 18086 کراچی
نعت گو شاعرات کا اولین مجموعہ بارگاہِ رسالت مآب میں ڈاکٹر ابو سلمان صاحب کی تحقیقی شمات فکر کا نتیجہ ہے۔ اس کی تدوین کیلئے فاضل مؤلف و سلیم سمت [illegible] ایک معیار [illegible] انتہائی محنت سے اس تذکرے کو مرتب کیا ہے جس میں نعت گو شاعرات کے حالات، نعتیہ کتب اور انکے منتخب کلام کو بھی شامل اشاعت کیا ہے۔



صوفی مسعود احمد رہبر محبوبی چشتی کشمیری ضیائی، لسان الحسّان حضرت علامہ ضیاء القادری بدایونی رحمۃ اللہ علیہ سے شرف تلمذ رکھتے ہیں۔ شاعرِ موصوف کو اللہ تعالیٰ نے خوش گوئی و خوش سمتی جیسی ہر دو نعمتوں سے سرفراز کیا ہے۔ صوفی رہبر صاحب کا نعتیہ کلام پر مشتمل ایک مجموعہ "گلہائے نعت" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ افسوس کہ اس مجموعہ کا ایک بھی نسخہ میسر نہ آسکا۔ صرف ایک عدد نسخہ شاعرِ موصوف کے پاس موجود ہے۔ آپکی مستقل رہائش شاہ فیصل کالونی نمبر ۳ میں ہے۔

تضمین کل، اشعار پر کی گئی ہے

مصطفےٰ حُسنِ فطرت پہ لاکھوں سلام — مصطفےٰ نورِ وحدت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام — مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

وہ جو آیا تو ہر سُو اُجالا ہوا — رب نے کونین کو جس کا صدقہ دیا
کیا کہوں اس شہنشاہ کا ماجرا — کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

وہ شہنشاہِ کونین ہے بالیقیں — اس کے جیسا کہاں، ہم نے پایا نہیں
وہ محمد ہے محمود، صادق امیں — ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

ابرِ رحمت کا کونین پر چھا گیا — برکتیں دونوں عالم میں برسا گیا
پانے والا مرادیں ہر اک پا گیا — جس طرف اٹھ گئی دَم میں دَم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

---

سید الکونین — شاعر: مسرور کیفی — ہدیہ -/29 — مارچ سنہ 1986ء
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$ — صفحات 112 — ادارہ فروغِ ادب گلشن [illegible] کراچی — فون نمبر 223106
مسرور کیفی وہ خوش قسمت نعت گو شاعر ہیں جو چند سال کے قلیل عرصے میں [illegible]
[illegible]

www.facebook.com/owaisoloGy

جس کے قدموں تلے چاند بھی بے گماں　　جو ہو نورِ خدا اس کا ثانی کہاں
تذکرہ ہے جس کا گلستاں گلستاں　　پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس نے اُمّت کی خاطر ہر اک غم سہا　　جس کے دستِ کرم سے ہے دریا بہا
جس کو حوروں نے جنّت کا دولہا کہا　　جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

اعلیٰ حضرت ہیں احمد رضا خاں رضا　　ہاں رضا اہلِ سنّت کی جاں ہے رضا
دیکھو آ کر ہوئے زمزمہ خواں رضا　　مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نوٹ :- تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی، ایک فوٹو اسٹیٹ صفحہ پر تقسیم کی گئی ہے۔
اس تضمین کے ملنے کا پتہ :- اللہ والا اسٹور، بسم اللہ مارکیٹ، بلاک نمبر ۲، چورنگی نمبر ۲ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵۔

## ٭ خصوصی درخواست ٭

اربابِ علم و ادب سے گزارش ہے کہ ان تمام تضمین ہائے گرانمایہ کے علاوہ اگر کسی اور شاعر کی تضمین اِس سلام پر آپ کی نظروں سے گزرے تو از راہِ کرم وہ تضمین یا شاعر کا نام اور مکمل حوالہ و پتہ مرحمت فرمادیں تو بڑی عنایت ہوگی۔ ہم آئندہ ایڈیشن میں بھیجنے والے کا نام اور شکریہ کے ساتھ اس نئی تضمین کو بھی شائع کردیں گے۔

"احقر، شہزاد احمد"


سلام رضا　　مرتب شہزاد احمد　　ہدیہ 4/-　　سنہ 1983ء
سائز 20x30/32　　صفحات 64　　انجمن ترقی نعت اے۔ 8 روشن آباد، شاہ فیصل کالونی نمبر5 کراچی نمبر25
زیرِ نظر مجموعہ "سلام رضا" قدیم و جدید شعرائے کرام کے دعا آفریں مشہور زمانہ سلاموں پر مشتمل ہے۔ اس مجموعہ سلام کو نعت خواں حضرات کی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ مرتب کی اس سے پہلے بھی دو عدد کتابیں "لوائے رضا" "نوائے نعت" (منتخب نعتیں) کے نام سے شائع ہو چکی ہیں۔


## ملنے کے پتے

خط و کتابت صرف　　انجمن ترقی نعت
اے۔ 8۔ روشن آباد، شاہ فیصل کالونی نمبر5 کراچی نمبر25 پاکستان

آپنا جنرل اسٹور اور بک ڈپو　　شاہ فیصل کالونی بلاک نمبر ۵ کراچی

حنیف ٹیکسیلرز اینڈ اسٹیشنرز
مین بازار، دکان نمبر ب۔ 4، شاہ فیصل کالونی، کراچی

حنیف برادرز جنرل اسٹور۔ محمد شاہین صدیقی
مین بازار، شاہ فیصل کالونی، کراچی

مکتبۂ رضویہ　　فیروز شاہ اسٹریٹ۔ آرام باغ۔ کراچی نمبر1

مدینہ پبلشنگ کمپنی　　ایم اے جناح روڈ، کراچی

دارالکتب حنفیہ۔ حنفیہ پاک پبلیکیشنز
نزد بسم اللہ مسجد۔ نزد شہید مسجد۔ کھارادر، کراچی

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ۔ ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی
دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد، سندھ

بزمِ محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مرکزی جامع مسجد یونٹ نمبر8۔ لطیف آباد، حیدرآباد، سندھ

### ہندوستان میں ملنے کا پتہ

مفتی شفیق احمد شریفی (پرنسپل دارالعلوم غریب نواز)
نمبر 262۔ اِٹالہ۔ الٰہ آباد نمبر3، ہندوستان

کتابت: قاری محمد اسلم بابر عظیمی

www.facebook.com/owaisoloGy